اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور پاکستان

یوم سہ شنبہ

جلد ۲ | ۲۲ احسان ۱۳۲۷ ہش | ۱۳ شعبان ۱۳۶۷ھ | ۲۲ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۴۰

شرح چندہ

سالانہ	۲۱ روپے
ششماہی	۱۱ "
سہ ماہی	۶ "
ماہوار	۲½ "

ناکہ بندی کے خلاف حکومت حیدرآباد کی تدابیر

حیدرآباد ۱۲ جون۔ انڈین یونین نے ریاست حیدرآباد کی جو ناکہ بندی کر رکھی ہے۔ اس کا مقابلہ کرنے کے لئے حکومت نظام نے بعض تدابیر اختیار کی ہیں چنانچہ حکومت نے سونا چاندی ریاست سے باہر بھیجنے کی ممانعت کر دی ہے۔ تمام ضروری اشیاء کی قیمتوں پر کنٹرول کرنے کا آرڈیننس جاری کر دیا ہے نیز ایسی تمام دوکانوں اور گوداموں کو اپنے قبضہ میں کر لیا ہے۔ جہاں پر باہر سے آئے ہوئے مال کی تجارت ہوتی تھی۔

سکھوں نے یو۔پی کی کانگرسی حکومت کے خلاف مورچہ لگانے کا فیصلہ کر لیا

مسٹر راجگوپال اچاریہ نے ہندوستان کے گورنر جنرل کے عہدے کا حلف اٹھا لیا

"پاکستان اور ہندوستان دونوں ایکدوسرے کی مدد کے محتاج ہیں" (راجگوپال)

نئی دہلی ۲۱ جون۔ آج صبح ۱۰ بجے مسٹر سی راجگوپال آچاریہ نے ہندوستان کے چیف جسٹس کے سامنے گورنر جنرل کے عہدے کا حلف اٹھا لیا۔ حلف اٹھانے کے بعد آپ نے ایک تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔ آج پہلا موقع ہے کہ ایک ایسے شخص کو ہندوستان کا گورنر جنرل بننے کی سعادت نصیب ہوئی ہے۔ جو خود اسی ملک کا باشندہ ہے۔ انڈین یونین کی یہ غیر مبدل پالیسی رہے گی کہ ملک کی سرحدوں کے اندر بلا لحاظ مذہب وملت ہر شخص انڈین یونین کا شہری کہلانے پر فخر محسوس کرے۔ کسی شخص پر بھی اس لئے کوئی پابندی عائد نہیں کی جائے گی۔ کہ وہ کسی خاص فرقے قوم یا نسل سے تعلق رکھتا ہے۔

آپ نے برّعظیم ہند کی تقسیم کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ گو ملک تقسیم ہو گیا ہے لیکن اقتصادی لحاظ سے پاکستان اور ہندوستان کے حالات اس قسم کے ہیں کہ دونوں ہی ایک دوسرے کی مدد کے محتاج ہیں۔ دونوں ملکوں کے درمیان بنیادی طور پر جو رشتہ قائم ہے۔ اُسے کبھی توڑا نہیں جا سکتا۔

آج صبح لارڈ مونٹ بیٹن اپنی اہلیہ اور لڑکی کے ہمراہ بذریعہ طیارہ لنڈن روانہ ہو گئے۔

کلکتہ ۲۱ جون۔ مسٹر کیلاش ناتھ کاٹجو نے آج مغربی بنگال کے گورنر کے عہدے کا حلف وفاداری اٹھایا۔

خان عبدالغفار خان کی گرفتاری پر اظہار اطمینان

ڈسٹرکٹ ہزارہ مسلم لیگ کانفرنس کی روئداد!

ہزارہ ۲۱ جون۔ آج ضلع ہزارہ مسلم لیگ کی تنظیمی کانفرنس منعقد ہوئی جس میں صوبہ سرحد کے وزیر اعظم خان عبدالقیوم خان اور پنجاب مسلم لیگ کے صدر میاں افتخار الدین نے تقریریں کیں۔

وزیر اعظم سرحد نے اپنی تقریر میں بتایا کہ صوبے میں پاکستان کے مخالفین کا قلع قمع کرنے کیلئے عنقریب ایک آرڈیننس جاری کیا جائیگا۔ رشوت ستانی کا خاتمہ کرنے کے سلسلے میں حکومت کی مساعی کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ رشوت ستانی کے کسی بھی مجرم کو معاف نہیں کیا جائیگا۔ خواہ وہ کتنا ہی بڑا آدمی کیوں نہ ہو۔ میاں افتخار الدین نے اپنی تقریر میں جوناگڑھ، کشمیر اور حیدرآباد کے متعلق انڈین یونین کے رویہ کی سخت مذمت کی اور پاکستان کے مسلمانوں سے متحد ہو جانے کی اپیل کی۔

کانفرنس میں متعدد قرار دادیں پاس کی گئیں۔ ایک قرار داد میں خان عبدالغفار خان کی گرفتاری پر اظہار اطمینان کیا گیا۔ ایک قرار داد میں آزاد کشمیر کی فوج کو مبارکباد پیش کی گئی۔ کہ وہ نہایت بہادری سے انڈین یونین کی فوج کا مقابلہ کر رہی ہے۔

ایک اور قرار داد میں حیدرآباد کے متعلق انڈین یونین کے رویّہ کی مذمّت کی گئی۔ اور صوبہ سرحد کے مسلمانوں کی طرف سے مسلمانانِ حیدرآباد کو ہر ممکن مدد دینے کا یقین دلایا گیا۔

یو۔پی میں سکھوں نے سول نافرمانی کی مہم شروع کر دی!

لکھنؤ ۲۱ جون۔ یو۔پی کی کانگرسی حکومت نے سکھوں کی کرپان پر جو پابندی لگا رکھی ہے سکھوں نے اس کے خلاف مورچہ لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔ چنانچہ ہر روز ایک سو سکھ سول سکرٹریٹ کے دفاتر کے سامنے مظاہرہ کیا کریں گے۔ اور اپنے آپ کو گرفتاری کیلئے پیش کیا کرینگے۔

قاہرہ ۲۱ جون۔ حکومت مصر ایک یادداشت تیار کر رہی ہے جسمیں اس امر کے خلاف احتجاج کیا گیا ہے کہ برطانیہ ۱۹۳۶ء کے معاہدہ کے خلاف مصر سے مشورہ کئے بغیر سوڈان میں اصلاحات نافذ کر رہا ہے۔

رمضان کی وجہ سے لیگ کے انتخابات کو ملتوی کرنا بے معنی ہے،

عبدالستار خان نیازی کا بیان

لاہور ۲۱ جون۔ مسلم لیگ خلافت پاکستان گروپ کے داعی مسٹر عبدالستار خان نیازی نے پراونشل لیگ کے صدر میاں افتخار الدین کے ۱۴ مئی اور ۱۵ مئی کے بیانات پر تبصرہ کرتے ہوئے مندرجہ ذیل بیان جاری کیا ہے:۔ "میں اپنے گروپ کی تنظیم کے سلسلے میں باہر تھا۔ واپسی پر میری توجہ میاں افتخار الدین صاحب کے بیانات کی طرف مبذول کرائی گئی۔ جن میں آپ نے وزارت کے متعلق اپنی پیشگوئیوں کے درست نکلنے کا ذکر کیا ہے۔ اور رمضان کی وجہ سے مرکزی لیگ کے انتخابات ملتوی کر دینے کی تلقین کی ہے۔

آپ نے کہا میاں صاحب کا ایسا کہنا درست نہیں ہے آپ اپنی ناکامی کی کھلی شہادت دے رہے ہیں۔ کیا یہ درست نہیں کہ میاں صاحب محض اس وجہ سے لیگ کے صدر منتخب ہوئے تھے کہ انہوں نے اپنے آپ کو وزارت کا مخالف ظاہر کیا تھا لیکن صدر منتخب ہوتے ہی مجلس عاملہ کے تمام رکن اپنی حاشیہ نشینوں میں سے چن لیئے

(باقی صفحہ ۴ کالم ۳)

پندرہ ہزار سے زیادہ افراد ملازم کرائے گئے

محکمہ بحالیات کی سرگرمیاں

لاہور ۲۱ جون۔ مغربی پنجاب اور صوبہ سرحد کے محکمہ بحالیات و روزگار نے ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء سے ابتک ۱۵ ہزار سے زیادہ افراد کی ملازمت کا انتظام کیا ہے۔ اس مدت میں ۴۴ ہزار سے زیادہ افراد نے اس محکمہ کی معرفت ملازمت حاصل کرنے کی درخواست کی۔ سب سے زیادہ درخواستیں لاہور کے دفتر میں وصول کی گئیں۔ اور اسی دفتر نے سب سے زیادہ ملازمتوں کا بندوبست کیا۔

(محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب)

مسٹر آصف علی اڑیسہ کے گورنر بن گئے

کٹک ۲۱ جون۔ مسٹر آصف علی نے آج اڑیسہ کے گورنر کے عہدے کا حلف اٹھایا اور چارج لے لیا۔ یاد رہے کہ اڑیسہ کے سابق گورنر مغربی بنگال میں مسٹر راجگوپال اچاریہ کی جگہ گورنر مقرر ہوئے ہیں۔

کشمیر کی صورت حالات

تراڑکھل ۲۱ جون۔ آزاد کشمیر گورنمنٹ نے ایک اعلان میں بتایا ہے کہ اوڑی کے محاذ پر ہماری فوج نے گھات لگا کر دشمن پر حملہ کیا اور ۱۵ ہندوستانی سپاہی ہلاک کر دئیے جن میں ایک لفٹیننٹ کرنل بھی تھا۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔اے۔ ایل۔ایل۔بی۔ پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی۔اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور چھپوا کر دفتر میکلوڈ روڈ لاہور سے شائع کیا

قلبِ یورپ (سوئٹزرلینڈ) میں اسلام کی نمائندگی

رپورٹ احمدیہ مشن بابت ماہ مئی!

(از مکرم شیخ ناصر احمد صاحب بی اے مبلغ اسلام سوئٹزرلینڈ)

ایک عالم مرگیا ہے تیرے پانی کے بغیر
پھیر دے اب میرے مولیٰ اسطرف دریا کی دھار

خدا کے عظیم القدر نبی ابراہیم علیہ السلام نے جنہیں ابو الانبیاء کہلانے کا شرف حاصل ہوا۔ اپنے بڑھے ہوئے ایمان اور عرفان کی موجودگی میں خدا تعالیٰ سے یہ درخواست کی کہ رب ارنی کیف تحی الموتی۔ اے میرے رب مجھے احیاء موتیٰ کی کیفیت دکھا۔ مقصد اس سوال کا مطمئن قلب کو اور زیادہ اطمینان دینا تھا۔ اگر ایک نبی کے دل میں اس قسم کی خواہش پیدا ہو سکتی ہے تو ایک عام انسان جو موجودہ دنیا کی طرز پر نگاہ ڈالتا۔ اور اس کے افراد کو مردوں سے بھی گری ہوئی حالت میں پاتا ہے۔ ہاں جوان لوگوں کی روحانی موت کے بہت وسیع آثار دیکھتا ہے کیوں نہ اس کے دل کی گہرائیوں سے اپنے کمزور ایمان کو سہارا دینے کے لئے۔ اپنے قلب کو مضبوط ایمان دلانے کے لئے یہ دعا نکلے گی کہ رب ارنی کیف تحی الموتیٰ آج کل ان مغربی ممالک کی حالت دیکھ کر ہمارے دلوں سے بھی بے ساختہ یہ دعا نکل رہی ہے کیونکہ اگر خدا تعالیٰ کا حتمی وعدہ ہمارے سامنے ہے کہ وہ اس مردہ عالم کو حیات بخشے گا۔ تاہم خدا تعالیٰ کے اس عظیم الشان فعل کی کیفیت دیکھنے کی خواہش بھی ایک مومنانہ خواہش ہے۔ یورپ کے مردہ جسم میں (باوجود ذاتی مردنی کے یہ اپنے آپ کو زندگی بخش سمجھتا ہے) ایمان کی زندگی بھرنے کے لئے جو حقیر کوششیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خادم کر رہے ہیں۔ ان کی ناچیزی کا ایک پہلو ذیل میں پیش ہے۔

تبلیغی میٹنگ

سال رواں کی چھٹی تبلیغی میٹنگ ۲۰ مئی کو منعقد کی گئی۔ انفرادی دعوت ناموں کے علاوہ ایک اخبار میں بھی اعلان کرایا۔ ابتداء میں خاکسار نے مختصر طور پر بعض امور متعلقہ دنیا کی موجودہ حالت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا ذکر کیا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے کامل نمونہ ہونے اور قلب میں اللہ تعالیٰ کی سچی محبت پیدا کرنے حتیٰ کہ ہر موقعہ کے لئے ایک الگ دعا سکھانے کو پیش کیا۔ حضور علیہ السلام کی پیشگوئیاں دربارہ اسلام اور ان کا پورا ہونا حضور کی تعلیم کی عالمگیری اور اس کے ثبوت کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد وغیرہ امور کو بیان کیا۔ اس کے بعد حاضرین کو سوالات کرنے کا موقعہ دیا گیا۔ یہ سلسلہ نہایت سکون اور دلچسپی کے ساتھ جاری رہا۔ قرآن کریم کے محفوظ ہونے عیسائی عقائد کی غلطیاں حضرت مسیح علیہ السلام کی طبعی وفات اور عقیدہ صلیب کا بودہ پن۔ مسئلہ فلسطین وغیرہ امور پر مشتمل سوالات ہوئے۔ جن کے جواب دئے گئے۔ ایک اخبار والا موجود تھا۔ اس نے بڑے شوق کے ساتھ مسیح علیہ السلام کی طبعی وفات کے اعلان پر مشتمل ٹریکٹ لیا اور جوش کے ساتھ اس ارادہ کا اظہار کیا کہ وہ اسے اپنے اخبار میں شائع کر کے چرچ سے جواب کا مطالبہ کرے گا اسی موقعہ پر خاکسار کو ایک کلب میں اسلام پر لیکچر دینے کی دعوت بھی دی گئی۔ جو امید ہے کہ انشاء اللہ العزیز جولائی کے شروع میں ہوگا احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ سوال و جواب کا سلسلہ پونے دو گھنٹہ تک جاری رہا میٹنگ برخاست ہونے کے بعد بھی بعض لوگوں سے انفرادی گفتگو ہوتی رہی۔ اور ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے حاضرین پر بہت اچھا اثر تھا۔ اس سلسلہ میں یہ ذکر کرنا چاہتا ہوں کہ اس میٹنگ کے اخراجات کو اٹھانے کی پیشکش برادرم مکرم عبد العزیز صاحب احمدی مقیم لندن نے کی تھی۔ احباب سے ان کے لئے دعا کی خاص طور پر درخواست ہے۔

تبلیغی ملاقاتیں

ایک روز ایک صاحب نے گفتگو کے لئے بلایا۔ ان سے قریباً سوا گھنٹہ تک اسلام و احمدیت پر گفتگو ہوتی کہنے لگے۔ ہم لوگ جمہوریت پسند ہیں اور خود مختار آزاد۔ مذہبی پابندیاں اور قوانین ہمارے راستہ میں روک ہیں۔ خاکسار نے کہا باوجود اپنی ڈیموکریسی کے آپ لوگوں کے لئے قوانین ہیں۔ جن کی پابندی کے باوجود آپ آزاد ہیں۔ آپ اگر یہ سمجھیں کہ چونکہ آپ آزاد ہیں۔ اس لئے جو چاہیں کر سکتے ہیں تو یہ آپ کے لئے تکالیف کا سامان ہوگا مثلاً بازار میں اگر بجائے دائیں ہاتھ کے بائیں ہاتھ پر موٹر چلائیں (یہاں ٹریفک دائیں طرف چلتا ہے) تو فوراً چالان ہو جائے۔ اس قسم کے بعض اہم اور ضروری احکام ہمارے عالم کل خدا نے کمال رحم و کرم فرماتے ہوئے ہمیں دئے ہیں۔ جو ہماری خوشحالی کی ضمانت ہیں۔ اس خیال کی غلطی واضح کی کہ ہر شخص کا مذہب صحیح ہے اور ہمیں کسی کو تبلیغ نہ کرنی چاہئے گفتگو میں انہوں نے دلچسپی سے حصہ لیا اور آئندہ ملنے کا وعدہ کر کے دونو ایک دوسرے سے رخصت ہوئے۔

ایک روز ایک مصری نوجوان کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف "نور الحق" اور بعض اور عربی کتب مطالعہ کے لئے دیں۔ انہوں نے یہ کتب مطالعہ کر لی ہیں۔ امید ہے عنقریب ان سے گفتگو کا موقع ملے گا۔ یہ صاحب بعض تبلیغی میٹنگوں میں شامل ہوتے ہیں۔ اور ان پر احمدیت کا اچھا اثر ہے۔ خدا تعالیٰ انہیں راہ ہدایت عطا فرمائے۔ آمین

تبلیغی خطوط

ماہ اپریل میں ایک شہر بازل (BASEL) میں تقسیم کردہ ٹریکٹوں کے سلسلہ میں ایک صاحب کا جنیوا سے خط آیا۔ انہیں مسیح علیہ السلام کی طبعی وفات کے مضمون پر مفصل معلومات بہم پہنچائی گئیں۔ اسی طرح یہ ٹریکٹ جرمنی میں بھی جا پہنچا۔ جہاں ایک صاحب کے مطالبہ پر ضروری کوائف ارسال کر دئے گئے۔ ایک صاحب نے اسلام میں پیشگوئیوں کے متعلق دریافت کیا انہیں ایک لمبے خط کے ذریعہ اس موضوع پر معلومات دی گئیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کو پیش کیا گیا۔ ایک ٹریکٹ بھی بھجوایا فرانس سے ایک صاحب نے لکھا کہ سٹراسبرگ (Strasbourg) کی یونیورسٹی کے ایک پروفیسر یورپ کے نئے مسلمانوں کے متعلق کوئی کتاب لکھ رہے ہیں۔ جس کے لئے انہیں بعض معلومات درکار ہیں۔ خاکسار نے اسبارہ میں ضروری امور سے انہیں آگاہ کیا۔ اور احمدیت سے تعارف کرایا۔ بعض ٹریکٹ بھی ارسال کئے۔ ایک خاتون نے اسلامی قوانین بابت مرد و عورت کے آزادانہ ملنے جلنے بالخصوص مصافحہ کے متعلق سوال کیا۔ انہیں ایک خط کے ذریعہ تفاصیل مع ان کی حکمت کے بتائی گئیں۔ محترمہ محمودہ کے خاوند کو جو بہت متعصب ہے ایک خط لکھا۔ لیکن اس نے اس خط کے ملنے پر اپنے تعصب کا خاص رنگ میں اظہار کیا۔ خدا تعالیٰ اسے صداقت کی سمجھ دے اور اس کے شر سے ہماری احمدی بہن کو محفوظ رکھے۔ آمین۔ ایک شخص نے قبر مسیح علیہ السلام کے بارہ میں مزید معلومات چاہیں جو بہم پہنچائی گئیں۔

برطانوی چیف آف دی امپیریل جنرل سٹاف لارڈ منٹگمری نے ایک تقریر میں یہ بیان کیا تھا کہ جنگ کو روکنے کا بہترین طریق یہ ہے کہ ہم خود اچھی طرح مسلح رہیں۔ تاکہ کسی کو حملہ کرنے کی جرأت نہ ہو۔ یہ تقریر جب اخبارات میں چھپی تو خاکسار نے انہیں ایک خط لکھا اور بتایا کہ یہ اسلام کا اصول ہے۔ جو ۱۳ سو برس پہلے پیش کیا گیا۔ آج دنیا اپنے تلخ تجربات کے بعد اسی راہ کی طرف آرہی ہے جو اسلام نے دکھائی۔ کیوں نہ سیدھے طور پر اسلام کی تعلیم کو قبول کر لیا جائے۔ اس سے قبل جنرل آئسن ہاور اور صدر ٹرومین بھی اسی قسم کے خیالات کا اظہار کر چکے ہیں خاکسار نے خط میں لارڈ منٹگمری کو اسلام قبول کرنے کی دعوت دی۔

متفرق

جنوری کے مہینہ میں خاکسار نے ایک خط ہندوستان کے گورنر جنرل لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو لکھا تھا کہ قادیان کے بارہ میں انصاف سے کام لیتے ہوئے جماعت احمدیہ کے حقوق کی حفاظت کی جائے۔ اب جبکہ آپ اپنے عہدہ کو چھوڑ رہے ہیں خاکسار نے ایک خط کے ذریعہ پھر انہیں انکے فرض کی طرف توجہ دلائی اور لکھا کہ برطانوی حکومت کے آخری دنوں پر یہ ایک خطرناک دھبہ ہے کہ مظلوم احمدیہ جماعت کو اس کے جان و مال سے عزیز مذہبی مقدس مرکز سے نکال دیا گیا۔ درآنحالیکہ یہ وفادار رہے اور آئندہ مطیع شہری بنکر رہنے کا علانیہ وعدہ کیا پس آپ جانے سے پہلے اس دھبہ کو دور کیجئے ورنہ خدا تعالیٰ کے حضور جرم میں کمی نہ ہو سکیگی۔

خاکسار نے اسلام پر کئے جاتے والے اعتراضات کو جمع کرنے کا کام شروع کیا ہے۔ اس غرض کے لئے ایک مشہور جرمن مصنف کی دو کتب مطالعہ کر کے ان میں سے اعتراضات اکٹھے کئے ہیں۔ باقی بھی انشاء اللہ العزیز آہستہ آہستہ جمع کئے جاتے رہیں گے۔ خدا تعالیٰ توفیق دے۔ آمین

۲۴ تاریخ کی رات کو مکرم چوہدری عبد اللہ خاں صاحب لندن سے (جنیوا میں قیام کرتے ہوئے) زیورک تشریف لائے۔ سٹیشن پر ہمارے احمدی بھائی مسٹر مبارک احمد فرانی بھی موجود تھے۔ جن سے بعد میں مکرم چوہدری صاحب اسلام کے متعلق گفتگو کرتے رہے اگلے روز ہماری بہن محترمہ محمودہ مکرم چوہدری صاحب سے ملنے کے لئے آئیں اور دیر تک نہایت دلچسپی سے باتیں ہوتی رہیں۔ چوہدری صاحب کی خواہش پر انہوں نے اپنی نماز کا سبق سنایا۔ جسے سنکر چوہدری صاحب بہت محظوظ ہوئے۔ ۲۶ کی صبح کو آپ واپس لندن کے لئے روانہ ہو گئے۔

خاکسار احباب جماعت کی خدمت میں نہایت ادب سے التماس کرتا ہے کہ اس مردہ قوم کی زندگی کے لئے درد دل سے دعائیں فرمائیں۔ ہم تو بہت ہی بے کس اور بے بس ہیں۔ ہمارے ذرائع بہت ہی تنگ ہیں اور جو ادنی رنگ کی سکیمیں محدود دماغوں میں پیدا ہوتی ہیں۔ ان کو بھی پورا کرنے کے سامان نہیں خدا تعالیٰ اپنے فضل سے ہی روحانیت کے پانی کے دریا کی دھار اس طرف پھیر دے۔ تو اس خشک زمین میں سرسبزی پیدا ہو سکتی ہے اے خدا تو ایسا ہی کر۔ آمین یا رب العالمین۔

درخواستِ دعا میرے والد محترم حافظ محمد عبد اللہ صاحب ہیڈ ماسٹر سکول بھیکی ضلع شیخوپورہ کچھ عرصہ سے بیمار

روزنامہ الفضل
۲۲ جون

وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا

معاصر "کوثر" ۷ جون میں مدیر محترم "ایک قادیانی کے چند سوالات" کے زیر عنوان فرماتے ہیں:-

"ایک صاحب جنہوں نے اپنا نام ظاہر کرنے کی زحمت بھی گوارا نہیں فرمائی ایک طویل خط ارسال فرماتے ہیں۔ اس خط میں وہ پہلے تو مرزا غلام احمد قادیانی کی جی بھر کر تعریف کرتے ہیں۔ مگر اس طرح گویا آپ خود قادیانی نہیں۔ اور آخر میں مودودی صاحب سے چند سوالات دریافت فرماتے ہیں۔

سوال تمام تر انہی امور سے متعلق ہیں۔ جن پر قادیانی علم کلام مبنی ہے۔ اس علم کلام کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ دعوے ہی کو دلیل قرار دیا جاتا ہے۔ ہمارے لئے یہ تو ممکن نہیں کہ اس علم کلام کی خرافات میں اپنا وقت صرف کریں۔ تاہم موصوف نے جو سوالات کئے ہیں۔ ان کا اجمالاً جواب دے دینا مناسب سمجھتے ہیں۔ آپ کا پہلا سوال یہ ہے:-

"مدعی نبوت کے دعوے کے پرکھنے کے لئے قرآن کریم میں جو معیار نبوت کو امر فیصل پیش کیا گیا ہے۔ جو طالب تحقیق کے لئے وجہ تسلی ہو"۔

اور بعد میں پانچ سوال پیش کئے گئے ہیں۔ وہ اسی کی بنیاد پر ہیں۔ جواب میں گزارش ہے۔ کہ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت کا دروازہ ہی بند ہو چکا ہے۔ اس لئے کسی مدعی نبوت کو پرکھنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اس معاملہ میں مخبر صادق حضرت محمد رسول اللہ کی یہ اطلاع ہے کہ ہر مدعی نبوت کاذب ہے۔ اور دجال اور وہ اپنی نبوت کے اثبات میں جتنی دلیلیں بھی پیش کرے گا۔ انکی حیثیت محض دجل و تلبیس کی ہوگی"۔

چونکہ مدیر محترم نے سائل کے سوالات کا جواب نہیں دیا۔ اس لئے ہم اس کے متعلق کچھ عرض کرتے ہیں۔ قرآن کریم میں بتایا گیا ہے۔ کہ سچے نبیوں کے ساتھ لازماً اس کے دشمن بھی ہوتے ہیں۔ اب اگر کسی مدعی نبوت کے ساتھ اس کے دشمن بھی ہوں۔ جن میں وہی صفات ہوں۔ جو تقریباً ہر دشمن نبی میں پائی جاتی ہیں۔ تو احتمال غالب یہی ہوگا۔ کہ مدعی نبوت اپنے دعوے میں سچا ہے۔ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

وکذالک جعلنا لکل نبیٍّ عدواً شیاطین الانس والجن یوحی بعضھم الی بعض زخرف القول غروراً۔ اور اسی طرح ہم نے آدمیوں اور جنوں میں سے ہر نبی کے دشمن بنائے ہیں۔ جو ایک دوسرے کے دل میں دھوکہ دینے کے لئے ملمع سازی کی بات ڈالتے ہیں۔ (انعام ۱۱۴)

پھر سورۂ فرقان میں فرماتا ہے۔

وکذالک جعلنا لکل نبیٍّ عدواً من المجرمین۔ اور اسی طرح ہم نے مجرموں میں سے ہر نبی کے لئے دشمن پیدا کیا۔

یہ عبارتیں صاف ہیں۔ ان آیات میں اللہ تعالےٰ اپنی اس سنت کا ذکر کرتا ہے۔ کہ ہر سچے نبی کے ساتھ دشمن ہوتے ہیں۔ اب سوال یہ ہو سکتا ہے۔ کہ کیا اس کا عکس بھی درست ہے۔ یعنی جس مدعی نبوت کے دشمن ہوں وہ ضرور سچا ہوتا ہے۔ ہم اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ ایک جھوٹے مدعی نبوت کے بھی دشمن ہو سکتے ہیں۔ مثلاً کہا جا سکتا ہے کہ مومن مسیلمہ کذاب کے دشمن تھے۔ یہ درست ہے۔ اس لئے ہمیں دیکھنا ہوگا۔ کہ سچے اور جھوٹے مدعیان نبوت کے دشمنوں میں کیا فرق ہے۔ ظاہر ہے۔ کہ جھوٹے مدعی کے دشمن وہی ہونگے۔ جن کے اخلاق اسلامی ہونگے۔ اور سچے مدعی کے دشمن ایسے اخلاق سے عاری ہونگے۔ آؤ ہم قرآن کریم سے ہی معلوم کریں۔ کہ سچے مدعیان نبوت کے دشمنوں کے اخلاق کیسے ہوتے ہیں۔ قرآن کریم میں ایسے دشمنوں کی بہت سی صفات بیان کی گئی ہیں۔ جن میں سے موٹی موٹی یہ ہیں۔

(۱) وہ متکبر ہوتے ہیں

(۲) وہ دھوکہ دینے کے لئے ملمع سازی کی باتیں کرتے ہیں۔ (یوحی بعضھم الی بعضٍ زخرف القول غروراً)

(۳) وہ ظن کی پیروی کرتے ہیں۔ اور اٹکل سے کام لیتے ہیں۔ ان یتبعون الا الظن وان ھم الا یخرصون (سورۂ انعام ۱۱۸)

اب آپ مدیر کوثر کی مندرجہ بالا عبارت کو غور سے پھر پڑھیں اور دیکھیں کہ اس عبارت سے کن اخلاق کا مظاہرہ ہوتا ہے۔

(الف) آپ دیکھتے ہیں کہ آپ نے سرعنوان لکھا ہے۔ ایک قادیانی کے چند سوالات قادیانی سے آپ کا مطلب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نبی ماننے والا ہے۔ جو اپنے آپ کو احمدی کہتا ہے۔ آپ محض تحقیر کے لئے اس کو "قادیانی" فرما رہے ہیں۔ جو آپ کے استکبار کا کھلا کھلا نشان ہے۔ قریش مکہ بھی حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں کو اسی جذبہ کی وجہ سے صابی کہا کرتے تھے

(ب) آپ فرماتے ہیں "ہمارے لئے یہ ممکن نہیں کہ اس علم کلام کی خرافات میں اپنا وقت صرف کریں"۔ یہ اسی طرح کی بات ہے، جس طرح کوئی بڑا متکبر حاکم کسی سے کہے نکل جاؤ ہمارے دفتر سے ہم اپنا وقت تمہاری خرافات میں ضائع نہیں کر سکتے۔

دوم۔ آپ فرماتے ہیں "سوال تمام تر انہی امور سے متعلق ہیں۔ جن پر قادیانی علم کلام مبنی ہے۔ اس علم کلام کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے۔ کہ دعوے ہی کو دلیل قرار دیا جاتا ہے"۔

اب ناظرین پھر مندرجہ بالا عبارت کو غور سے پڑھیں۔ آپ کو نظر آئے گا کہ مدیر محترم نے حسب ذیل دعوے کئے ہیں۔

(الف) قادیانی علم کلام کی بڑی خصوصیت یہ ہے کہ دعوے کو دلیل قرار دیا جاتا ہے

(ب) حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے بعد نبوت کا دروازہ ہی بند ہو چکا ہے۔

(ج) مخبر صادق حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اطلاع یہ ہے۔ کہ ہر مدعی نبوت کاذب ہے۔ اور دجال اور وہ اپنی نبوت کے اثبات میں جتنی دلیلیں بھی پیش کرے گا ان کی حیثیت محض دجل و تلبیس ہوگی۔

اب ناظرین کرام غور فرمائیں کیا ان تینوں دعوؤں کی کوئی دلیل مدیر محترم نے پیش کی ہے عبارت کو آپ غور سے پڑھیں۔ کوئی دلیل نظر نہیں آئیگی۔ کیا اس سے ثابت نہیں ہوتا کہ آپ جس گناہ کا الزام "قادیانی علم کلام" پر دھر رہے ہیں۔ اس کے آپ خود مرتکب ہو رہے ہیں۔ اور پھر اس طرح بلا دلیل دعوے کیا اس لئے نہیں پیش کر رہے۔ کہ اپنے دوستوں کو جتایا جائے۔ کہ آپ احمدیت کی خوب دھجیاں اڑا رہے ہیں۔ کیا اس لحاظ سے قرآن کریم کا یہ کلام آپ پر حرف بحرف چسپاں نہیں ہوتا یوحی بعضھم الی بعض زخرف القول غروراً۔

حقیقت یہ ہے کہ آپ کے پاس ختم نبوت کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ اور نہ مخبر صادق علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آپ کے پاس کوئی ایسی اطلاع ہے۔ کہ ہر مدعی نبوت کاذب ہے اور دجال وغیرہ وغیرہ یہ دونوں باتیں آپ کی من گھڑت ہیں۔ آپ یہ دونوں باتیں محض مسلمانوں کو دھوکا دینے کے لئے فرما رہے ہیں۔

سوم آپ فرماتے ہیں "ایک صاحب جنہوں نے اپنا نام ظاہر کرنے کی زحمت بھی گوارا نہیں فرمائی۔ ایک طویل خط ارسال فرماتے ہیں۔ اس خط میں وہ پہلے تو مرزا غلام احمد قادیانی کی جی بھر کر تعریف کرتے ہیں۔ مگر اس طرح گویا آپ خود قادیانی نہیں"

اس عبارت کا مطلب صاف ہے۔ کیا یہ ممکن نہیں کہ یہ صاحب مکتوب ابھی احمدی نہ ہوں صرف متاثر ہوں۔ لیکن مدیر محترم بدظنی ضرور فرمائیں گے۔ اور آیہ ان یتبعون الا الظن وان ھم الا یخرصون کا مصداق ضرور بنیں گے۔

ہم نے یہاں تین ایسی بڑی بڑی صفات مدیر کوثر کی ذات میں خود ان ہی کی عبارت سے ثابت کی ہیں۔ اور آپ کی عبارت سے یہ بھی ثابت ہے۔ کہ آپ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے شدید دشمن ہیں اگر مدیر محترم کو خط لکھنے والے صاحب یہ مقالہ پڑھیں۔ تو وہ خود اندازہ کرلیں۔ کہ لن تجد لسنت اللہ تبدیلا کے مطابق مدیر کوثر بعض ان صفات کے ساتھ جو نبیوں کے ساتھ جو نبیوں کے دشمنوں میں قرآن کریم کے مطابق پائی جاتی ہیں۔ مسیح موعود علیہ السلام کے دشمن ہیں کہ انہیں۔ اور یہ چیز مسیح موعود علیہ السلام کے دعوےٰ نبوت کو ثابت کرتی ہے یا نہیں؟ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

ما یقال لک الا ما قد قیل للرسل من قبلک حم سجدہ ۴۴

پچھلے دنوں لاہور کے مضافات میں چند مسلمانوں نے ایک عیسائی کو غلطی سے سکھ سمجھ کر قتل کر دیا۔ اس واقعہ پر تمام مسلمان اخبارات نے اظہار افسوس کیا۔ مقتول واقعی سکھ بھی ہوتا۔ تو پھر بھی یہ فعل شنیع قابل مذمت تھا۔ یہ بات واضح تھی۔ کہ جو کچھ ہوا سہواً ہوا۔ اور اس کی وجہ یہ نہ تھی۔ کہ مقتول عیسائی تھا۔ اور مسلمان پاکستان میں عیسائیوں کا وجود پسند نہیں کرتے۔ لیکن نہایت افسوس کی بات ہے کہ مسیحیوں کی انگلیکائی کے ہفتہ وار اخبار تنظیم اشاعت ۹ جون میں اس واقعہ پر اس طرز سے خامہ فرسائی کی گئی ہے۔ کہ جس سے یہ معلوم ہو کہ پاکستان میں عیسائیوں کی زندگی اجیرن ہے۔ اور مسلمان عیسائیوں کو پاکستان سے نکالنا چاہتے ہیں۔ اس اخبار

نے الزام لگایا ہے کہ مقتول کو جان بوجھ کر اور یہ جانتے ہوئے کہ وہ مسیحی ہے قتل کیا گیا ہے۔ اور اسے مذہبی تعصب کی بناء پر قتل کیا گیا ہے۔"

یہ ایک ایسی افتراء ہے کہ جس سے پاکستان کے وقار کو سخت نقصان پہونچ سکتا ہے۔ تنظیم کے مضمون کا انداز نہایت شر انگیز ہے۔ چنانچہ پاکستان کے باہر بھی اس قتل کو نہایت مبالغہ آمیزی کے ساتھ ہولناک نشر کیا گیا ہے۔

اخبار تنظیم نے یہ فتنہ انگیزی کیوں کی یہ ایک سوال ہے جس کا حل کرنا حکومت کے لئے ضروری ہے۔ اس کو معمولی بات سمجھ کر نظر انداز نہیں کرنا چاہئیے۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ پاکستان میں عیسائی تو کیا اچھوتوں کو بھی جو آرام ہے وہ ہمسایہ ملک میں نہیں۔ اسلام تمام انسانوں کو مساوی حقوق دیتا ہے۔ ہندو دھرم کی طرح غیر مذہب والوں کو انسانیت سے خارج نہیں سمجھتا۔

اعلان مقاطعہ و اخراج از جماعت

محمد شریف صاحب ولد چوہدری محمد دین صاحب ساکن ڈسکہ نے زندگی وقف کی تھی۔ انہیں محمد آباد سٹیٹ میں کام کے لئے بھجوایا گیا تھا وہاں سے یہ ۱۰ یوم کی رخصت لے کر آئے تھے۔ مگر واپس نہیں گئے۔ جب ان سے دریافت کیا گیا۔ تو فراغت حاصل کرنے کی کوشش میں غلط بیانیوں سے کام لیتے رہے۔ لہذا انہیں اس جرم کی بناء پر اخراج از جماعت اور مقاطعہ کی سزا دی جاتی ہے۔ دوست ان سے کسی قسم کا تعلق نہ رکھیں۔

ناظر امور عامہ

اعلان

تفسیر کبیر جلد اول جو سورہ فاتحہ و سورہ بقرہ کے ۹ رکوع پر مشتمل ہے چھپ چکی ہے۔ اب صرف ٹائیٹل پیج و جلد بندی ہونی باقی ہے۔ جو انشاء اللہ تعالیٰ جلد پایہ تکمیل کو پہنچ جائیگی۔ دوستوں کو چاہیئے کہ پیشگی رقم بحساب مجلد -/۵/۸ روپے فی نسخہ و غیر مجلد ۴ روپے ارسال فرما کر جلد ریزرو کروالیں۔ تا بعد میں ختم ہو جانے پر اس روحانی خزانہ سے محروم نہ رہ جائیں۔ تمام رقوم محاسب صدر انجمن احمدیہ جودھامل بلڈنگ لاہور کے نام پر آنی چاہئیں۔

وکیل الدیوان تحریک جدید جودھامل بلڈنگ جودھامل روڈ لاہور

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق جملہ خط و کتابت بنام مینیجر الفضل ہو۔

ضروری اعلان

نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے عبد المجید صاحب آصف واقف زندگی زود نویس کے متعلق الفضل مورخہ ۱۷ جون میں یہ اعلان شائع ہوا۔ کہ وہ بلا اطلاع و اجازت کہیں چلے گئے ہیں۔ اگر کسی دوست کو ان کا علم ہو تو اطلاع دیں حالانکہ آصف صاحب لاہور میں ہی موجود تھے۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت انہیں حضور کے لائیبریرین کے ساتھ لگایا گیا تھا۔ آصف صاحب کے بعض دوستوں نے اعلان پڑھ کر پریشانی کا اظہار کیا ہے آصف صاحب لاہور میں ہی ہیں اور معوضہ کام سر انجام دے رہے ہیں۔　ناظر اعلیٰ

کمیونزم — اور — اسلام

کمیونزم کے نظام کے مقابلہ میں اسلام نے جو نظام پیش کیا ہے۔ اس کو عملی طور پر رائج کرنے کے لئے بہترین ذریعہ "وصیت" ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے وصیت کے اموال کے متعلق یہ ارشاد فرمایا ہوا ہے۔ کہ "ان اموال میں ان یتیموں اور مسکینوں اور نو مسلموں کا بھی حق ہوگا۔ جو کافی طور پر وجوہ معاش نہیں رکھتے۔ اور سلسلہ احمدیہ میں داخل ہیں" (رسالہ الوصیت)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے وصیت کے متعلق اپنی ایک تقریر میں بیان فرمایا

"وصیت حاوی ہے اس تمام نظام پر جو اسلام نے قائم کیا ہے۔ بعض لوگ غلطی سے یہ خیال کرتے ہیں۔ کہ وصیت کا مال صرف لفظی اشاعت اسلام کے لئے ہے۔ مگر یہ بات درست نہیں۔ وصیت لفظی اور عملی اشاعت دونوں کے لئے ہے۔ جس طرح اس میں تبلیغ شامل ہے۔ اسی طرح اس میں اس نئے نظام کی تکمیل بھی شامل ہے۔ جس کے ماتحت ہر فرد بشر کی باعزت روٹی کا سامان مہیا کیا جائے گا۔ جب وصیت کا نظام مکمل ہوگا۔ تو صرف تبلیغ ہی اس سے نہ ہوگی بلکہ اسلام کے منشاء کے ماتحت ہر فرد بشر کی ضرورت کو اس سے پورا کیا جائے گا۔ اور دکھ درد اور تنگی کو دنیا سے انشاء اللہ مٹا دیا جائے گا۔ یتیم بھیک نہ مانگے گا۔ بیوہ لوگوں کے آگے ہاتھ نہ پھیلائے گی۔ بے سامان پریشان نہ پھرے گا۔ کیوں؟ وصیت بچوں کی ماں ہوگی۔ جوانوں کی باپ ہوگی۔ عورتوں کا سہاگ ہوگی۔ اور جبر کے بغیر محبت اور دلی خوشی کے ساتھ بھائی بھائی کی اس کے ذریعہ مدد کرے گا۔ اور اس کا دینا بے بدلہ نہ ہوگا بلکہ ہر دینے والا خدا تعالیٰ سے بہتر بدلہ پائے گا۔ نہ امیر گھاٹے میں رہے گا نہ غریب نہ قوم قوم سے لڑے گی۔ بلکہ اس کا احسان سب دنیا پر وسیع ہوگا۔

فرمایا۔ پس اے دوستو دنیا کا نیا نظام دین کو مٹا کر بنایا جا رہا ہے۔ تم تحریک جدید اور وصیت کے ذریعہ سے اس سے بہتر نظام دین کو قائم رکھتے ہوئے تیار کرو۔ مگر جلدی کرو کہ دوڑ میں جو آگے نکل جائے وہی جیتتا ہے۔ تم جلد سے جلد وصیت کرو۔ تاکہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو۔ میں ان سب دوستوں کو مبارکباد دیتا ہوں۔ جنہیں وصیت کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ اور میں دعا کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو بھی جو ابھی تک اس نظام میں شامل نہیں ہوئے توفیق دے۔ کہ وہ بھی اس میں حصہ لے کر انہیں برکات سے مالا مال ہو سکیں۔ (تقریر جلسہ سالانہ ۴۴ء)

سیکرٹری بہشتی مقبرہ جودھامل بلڈنگ لاہور

احمدی نوجوانو!

افق سے نکلا سحر کا تارا
اٹھو جوانو اٹھو خدارا
نہ ہو گا سستی سے اب گزارا
کہ ہے یہی وقت کا اشارا
امام نے ہے تمہیں پکارا

اٹھو اب اے احمدی جوانو
اٹھو محمدؐ کے پہلوانو
حریم کعبہ کے پاسبانو
چلو کہ ہے امتحاں تمہارا
امام نے ہے تمہیں پکارا

مسیح موعود کے دلیرو
اٹھو نیستانِ دیں کے شیرو
اٹھو اٹھو ہاتھ مونہہ پہ پھیرو
کہ سر ہے پھر کفر نے ابھارا
امام نے ہے تمہیں پکارا

بنو نہ گوشہ نشیں جوانو
جری جوانو! حسیں جوانو
مجھے ہے پورا یقین جوانو
کہ فتح و نصرت ہے حق ہمارا
امام نے ہے ہمیں پکارا

گھٹائیں ظلمت کی چھا رہی ہیں
ہوائیں محشر اٹھا رہی ہیں
صدائیں طوفاں کی آ رہی ہیں
مگر ابھی دور ہے کنارا
امام نے ہے تمہیں پکارا

نکل کھڑے ہو تو مونہہ نہ موڑو
نشان تک کفر کا نہ چھوڑو
نفاق کے بت تمام توڑو
خدا نگہبان ہے تمہارا
امام نے ہے تمہیں پکارا

اٹھو دعاؤں کے تیر لے کر
یقین سے پُر ضمیر لے کر
عزیمتِ بے نظیر لے کر
کرو مسخر جہان سارا
امام نے ہے تمہیں پکارا

خدا سے جنکو ہے پیار سارے
نکل کے دیوانہ وار سارے
ہوں حق کی راہ میں نثار سارے
دکھا دو اخلاص کا نظارا
امام نے ہے تمہیں پکارا

زمیں پہ پھیل جاؤ نکلو
بغل میں قرآں دبا کے نکلو
کدھر ارادہ ہے آؤ نکلو
نہ لو بہانوں کا اب سہارا
امام نے ہے تمہیں پکارا

جہاں کو پیغام آشتی دو
شراب ما دام آشتی دو
ضیافت عام آشتی دو
جہاد ہے بس یہی ہمارا
امام نے ہے تمہیں پکارا

یہ فکر سود و زیاں عبث ہے
یہ بزدلی یہ گماں عبث ہے
عبث ہی سب کچھ یہاں عبث ہے
کہ ہے حقیقت سب آشکارا
امام نے ہے تمہیں پکارا

اٹھو کہ عابد بھی جا رہا ہے
خدا سے توفیق پا رہا ہے
چلو تمہیں بھی بلا رہا ہے
چلو خدارا اٹھو خدارا
امام نے ہے تمہیں پکارا

خاکسار محمد شفیع عابد واقف زندگی

امتحان تفسیر سورہ کہف

اس سے قبل کئی مرتبہ بذریعہ الفضل اعلان کیا جا چکا ہے کہ اس سال شعبہ تعلیم کے زیر انتظام پہلا امتحان ۱۵ اگست ۴۸ء بروز اتوار ہوگا جس کے لئے تفسیر سورہ کہف بطور نصاب مقرر کی گئی ہے مجالس اپنے ہاں خدام اور دوسرے احباب کو زیادہ سے زیادہ اس امتحان میں شمولیت کی تحریک کریں اور امیدواران کی فہرست مرکز میں بھجوائیں۔

یہ کتاب دفتر وکیل الدیوان تحریک جدید جودھامل بلڈنگ سے

جماعت احمدیہ کا مدرسہ احمدیہ

مدرسہ احمدیہ کی داغ بیل

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی اور جناب مولوی برھان الدین صاحب جو کہ مدرسہ احمدیہ کے درخشندہ ستارے تھے اور سلسلہ احمدیہ کے چوٹی کے عالم تھے ان کی وفات حسرت آیات پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ محسوس کیا اور حضور کو اس بات کا شدید احساس ہوا کہ جماعت احمدیہ کے بڑے بڑے علماء اس دنیا فانی سے کوچ کر رہے ہیں اور علماء جدید ابھی ظہور پذیر نہیں ہوئے جو ان مرحومین و مغفورین کی جگہ لیں اور ان کا بوجھ اپنے کندھوں پر ڈالیں اسلئے حضور کو خدشہ پیدا ہوا کہ مبادا جماعت میں علماء کی کمی پیدا ہو جائے۔ اور سلسلہ احمدیہ کو تبلیغی اور علمی طور پر کوئی شدید نقصان ہو۔ اسلئے حضور نے دین کے نئے عالم پیدا کرنے کیلئے ایک مدرسہ کا آغاز کرنا چاہا جسمیں خالص دینی تعلیم اور حدیث فقہ اور تفسیر کی تعلیم دی جائے۔ نیز تقریر و تحریر میں بھی ملکہ پیدا کرنا سکھایا جائے۔

مدرسہ احمدیہ کی تاریخ

شروع شروع میں تعلیم الاسلام ہائی سکول کیساتھ ایک چھوٹی سی علیحدہ جماعت کھولی گئی۔ لیکن ۱۹۰۶ء میں ایک دینیات کی علیحدہ شاخ بنا دی گئی۔ ۱۹۰۸ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات پر ایک مستقل مدرسہ کی شکل دے دی گئی اور یہی درسگاہ ہے جو اس وقت مدرسہ احمدیہ اور جامعہ احمدیہ کی صورت میں قائم ہے اس درسگاہ میں جس کے ابتدائی حصہ کا نام مدرسہ احمدیہ اور آخری حصہ کا نام جامعہ احمدیہ ہے۔ قرآن شریف فقہ۔ صرف و نحو اور سلسلہ احمدیہ کی کتابوں کے علاوہ انگریزی کی تعلیم کا بھی انتظام کیا گیا ہے یہ کوئی سرکاری درسگاہ نہیں بلکہ خالص قومی درسگاہ ہے جس کی غرض و غایت دین کے عالم اور دین کے مبلغ پیدا کرنا ہے۔

مدرسہ احمدیہ کے اغراض و مقاصد

اس سے پہلے کہ میں اس مدرسہ کی غرض و غایت کے بارے میں اپنے حقیر خیالات کو واضح کروں میں آپ کو چند الفاظ میں مختصراً اسباب سے آگاہ کرنا چاہتا ہوں کہ مدرسہ احمدیہ کو دوسرے مدارس سے کیا اہمیت اور کیا فوقیت حاصل ہے پس اس کی اہمیت کو سمجھنے کیلئے اس بات کو ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہیئے کہ اس مکتب میں پڑھنے والے اس مقصد سے پڑھتے ہیں کہ وہ پڑھ کر اور علم کو سیکھ کر اس علم کے ذریعہ دین کو زندہ کریں اور حقیقی اسلام کی اشاعت کریں اور لوائے احمدیت کو دنیا میں لہرائیں۔ پس ایسے شخص کے لئے حدیث شریف میں آتا ہے۔

"جو شخص اس حالت میں مارا جائے کہ وہ دین کی اشاعت کیلئے تعلیم حاصل کر رہا ہو تاکہ وہ اس علم سے دین کو زندہ کرے تو اس کے اور نبی کے درمیان جنت میں ایک درجہ کا فرق ہے"۔

پس اگر کوئی طالب علم تعلیم کے حصول کے درمیان وفات پا جائے تو بیشک اس نے اس علم سے دین کی اشاعت نہیں کی اور نہ ہی وہ مبلغ بن کر باہر گیا۔ البتہ اس وقت اس کے اچھے اخلاق ہی تبلیغ ہوتے ہیں تو اس شخص کی نیت کا کتنا بڑا فائدہ ہے کہ اس کے اور نبی کے درمیان صرف ایک درجہ کا فرق جنت میں ہو گا مگر کوئی شخص دنیا کی تعلیم حاصل کرتے ہوئے مارا جائے تو اسکو یہ بدلہ کبھی بھی نصیب نہیں ہو سکتا جو ایک مدرسہ احمدیہ کے طالبعلم کو خدا تعالےٰ دیتا ہے خیر یہ ایک جملہ معترضہ تھا آمدم برسر مطلب

اس مدرسہ کے انعقاد کی غرض یہ ہے کہ اس وقت جبکہ دنیا میں ظلم و جور اور فسق و فجور کی سیاہ گھٹائیں ہر طرف چھائی ہوئی ہیں۔ اور (غیر احمدی) ملانوں نے مسلمانوں کے ایمان کی بے طرح بیخکنی کی ہے اور سچائی کا گلا گھونٹا گیا ہے۔ اور دنیا کو گمراہی و ضلالت کے گڑھے میں ڈالنے کیلئے انتھک کوششیں کی گئی ہیں۔ اور حق کو نیست و نابود کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی اس وقت یہ ضروری تھا کہ خدا تعالےٰ کے منشاء کے مطابق مومنین کا وہ گروہ پیدا ہو۔ جو ان روحانی مردوں کو ضلالت کے گڑھے سے نکال کر ان کو راہ راست پہ لائے اور ان کو صراط المستقیم سے آگاہ کرے۔ سو اللہ تعالےٰ نے اس جماعت کو چن لیا اس جماعت کے ہی ہم جانباز سپاہی ہیں اور بہادر سشاہسوار ہیں ہم نے دنیا کے بڑے سے بڑے عالم کو پچھاڑنا ہے اور ہم نے دنیا کی بڑی سے بڑی جماعت سے ٹکر لینی ہے اور ہم نے ہی دنیا کے سعید الفطرت لوگوں کو جو صراط المستقیم سے بھٹک چکے ہیں اپنے آپ کو عالم باعمل بنا کر ان کو شیطان کے آہنی پنجہ سے نجات دلانی ہے جو انسانی اور روحانی زندگی کو فنا کرنے کے لئے ہر وقت کوشاں رہتا ہے اس

اس مدرسہ کا ایک یہ مقصد بھی ہے کہ اس میں دور دراز ملکوں اور دنیا کے ہر کونے سے بچے آئیں اور یہاں سے اسلامی اور دینی تعلیم حاصل کر کے واپس اپنے ملکوں میں جائیں یا جہاں کہیں ان کو بھیجا جائے وہ دنیا میں پھیل کر اپنے فعل اور قول دونوں سے دنیا کو ثابت کر دیں کہ مذہب اسلام پہ چلنے والی جماعت آجکل احمدیہ جماعت ہی ہے اور باہر سے آنے والے بچوں کو یعنی مدرسہ احمدیہ کے طالبعلموں کو

ان اخلاق اور ان عادات و اطوار کا حامل بنایا جائے کہ جن پر وہ بڑے ہو کر صحابہ کرام کے نقش پا پر چل سکیں۔ اور اس کی غرض یہ بھی ہے کہ قوم کے بچوں کو چھوٹی عمر میں ہی دینی تعلیم اور شریعت اسلامیہ کے سانچے میں ڈھالا جائے۔ اور ان کو وہ کچھ بنایا جائے جو کچھ صحابہ تھے اور جو کچھ ہم سے ہمارا خلیفہ چاہتا ہے پس اگر مالی قربانی کا سوال پیدا ہو تو ہم کو وہ ثبوت دینا چاہیئے جو آج سے تیرہ سو سال پہلے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پیش کیا۔ اور اگر جانی قربانی کا سوال پیدا ہو۔ تو ہم وہ ثبوت دیں جو آج سے تیرہ سو سال پہلے صحابہ نے دیا۔ یعنی جب جانی قربانی کا سوال پیدا ہوا تو صحابہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا "خدا کی قسم یا رسول اللہ ہم آپ کے آگے بھی لڑیں گے ہم آپکے پیچھے بھی لڑینگے دائیں بھی لڑینگے اور بائیں بھی لڑینگے اور دشمن آپ تک نہیں پہنچ سکتا جب تک کہ وہ ہماری لاشوں کو روندتا ہوا نہ گزرے"۔ اور اگر عزت کی قربانی کا سوال پیدا ہو۔ تو وہ ثبوت دینا چاہیئے جو آج سے تیرہ سو سال پیشتر صحابہ کرام نے دیا پس مدرسہ احمدیہ کی یہی غرض ہے کہ ہم سب سے بڑے لیکچرار بنیں اور ہم میں سے ہی سب سے بڑا مفسر پیدا ہو۔ اور ہم میں سے ہی زیادہ مفسر اور روحانی مسائل کے جاننے والے اور انشاء پرداز پیدا ہوں اور ہماری یعنی مدرسہ احمدیہ کی سب سے بڑی غرض یہ ہے کہ ہم حضرت مسیح موعود کے الہام "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"۔ کو پورا کرنے کی ہر وقت کوشش کرتے رہیں اور یہی مدرسہ احمدیہ کی سب سے بڑی غرض ہے۔ پس ہم کو اس مدرسہ کی اہمیت سمجھنی چاہیئے ہم پہ ایک بہت بڑا فرض عائد ہوتا ہے ہم پر ساری جماعت کی نظریں ہیں کہ ہم نے بڑے ہو کر روحانی مردوں کو جگانا ہے۔ قوم ہم پر فخر کرتی ہے پس ہم کو اپنا مقام سمجھنا چاہیئے۔ اگر ہم نے اپنے فرض کو نہ سمجھا تو ہم ہلاک ہو جائینگے کیونکہ حدیث شریف میں آتا ہے "ماھلك امرءٌ من عرف قدرہ" کہ نہیں ہلاک ہوا وہ آدمی جس نے اپنی حقیقت پہچان لی۔ پس ہم کو اپنی حقیقت پہچاننی چاہیئے۔ ہم ایسے کام کے لئے مقرر کئے گئے ہیں جو حقیقت میں ہمارا اپنا ہی ہے اگر ہم نے اس کو سرانجام نہ دیا۔ تو اور کون کرے گا

اور اس کی ایک غرض یہ بھی ہے کہ اصلی علماء جدید پیدا کئے جائیں۔ جو اکناف عالم میں منتشر ہو کر اس بات کو تحدی اور دعوےٰ سے پیش کر سکیں کہ اگر کوئی دنیا میں مذہب راہ راست پر ہے تو وہ احمدیت یعنی حقیقی اسلام ہے نیز اگر کوئی زندہ رسول ہو سکتا ہے تو وہ صرف حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اسکے علاوہ جو کچھ ہے وہ باطل اور جھوٹ ہے۔ جو

مضمون میں پیش کر رہا ہوں اور جو بات ثابت کرنا چاہتا ہوں اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فلولا نفر من کل فرقۃ منھم طائفۃ لیتفقھوا فی الدین ولینذروا قومھم اذا رجعوا الیھم لعلھم یحذرون (سورہ توبہ) اس قرآنی آیت میں بتایا گیا ہے کہ ہر قبیلہ کا فرض ہے کہ اپنے میں سے چند نوجوان کو بھیجیں۔ جو اسلام کو سیکھیں اور شریعت اسلامیہ سے پورے پورے واقف ہو کر دوسرے لوگوں کو جا کر سکھائیں اور پھر اس طریق سے آگاہ کیا کہ وہ ایک جگہ جمع ہوں۔ اور پھر اکٹھے ہی اسلامی تعلیم کے نور سے بہرہ ور ہو کر باہر جا کر دوسرے کو اپنی قندیل ایمانی اور آیات قرآنی سے ان پر دین اور اسلام واضح کریں۔ اور اس آیت میں جو لطیف نقطہ ہے وہ یہ ہے کہ "ولینذروا قومھم" کہ علم حاصل کرنے کے بعد ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر نہیں بیٹھنا بلکہ اکناف عالم میں جا کر اس نور کی ضیاء سے اندھیرے دلوں کو جو ظلمت میں ہیں۔ منور کرنا ہے۔ جہاں قرآن پاک سے یہ حکم عائد ہوتا ہے وہاں حدیث شریف میں بھی اس کا تذکرہ ہے:- عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قیل یا رسول اللہ من اکرم الناس قال اتقاھم فیوسف فقالو لیس عن ھذا نسألك قال فیوسف نبی اللہ ابن نبی اللہ ابن خلیل اللہ قالو لیس عن ھذا نسألك فقال عن معادن العرب تسألونی خیارھم فی الجاھلیۃ خیارھم اذا فقھوا"

پس اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ شریعت کو سیکھنا کتنا ضروری امر ہے کیونکہ اسمیں "اکرم الناس" کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ سب سے بڑا متقی اور معزز وہ ہے جو شرعی مسائل کے علم سے واقف ہو اور دوسروں کو علم سکھا سکے۔ پس ہمیں اس حدیث اور قرآنی آیات پر عمل پیرا ہوتے ہوئے کسی طرح بھی اس کام کو تشنۂ تکمیل نہیں چھوڑنا چاہیئے بلکہ عالم باعمل بنکر دنیا کو راہ مستقیم پہ لگانے کیلئے ہمیں اپنی زندگیاں وقف کر دینی چاہئیں پس میں دوستوں سے یہ گزارش کرونگا کہ مدرسہ احمدیہ کے انعقاد کے بہت سے مقاصد ہیں جنکو ہمیں ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہیئے اور حق کی فتح و نصرت کیلئے خدا سے دعا کرنی چاہیئے۔ اور فاتح بننے کا عزم بالجزم کر لینا چاہیئے اور اپنی کوتاہیوں کو دور کر کے

احمدیت کے پُر نور ہتھیاروں سے آراستہ ہو کر دُنیا کو دکھا دینا چاہیئے کہ یہ صحابہ کا نمونہ ہم ہی پیش کر سکتے ہیں ۔ اور دُنیا میں کسی کو توفیق نہیں ۔ اور خدا اور اس کے نبی کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے ہم نے اپنی حقیر زندگیاں خدا کے آستانہ پر لا ڈالیں اور ہم اسی کی توفیق سے اس کے آگے سر بسجود ہوتے ہوئے دُعا کرتے ہیں کہ ہمیں وُہ کچھ بننے کی توفیق دے جو ہم سے ہمارا خلیفہ چاہتا ہے اور جس میں تیری رضا ہے ۔

مدرسہ احمدیہ کی جماعت میں حیثیت

مدرسہ احمدیہ کی حیثیت آجکل اسی طرح ہے جیسا کہ انسان کے جسم میں دل ہوتا ہے دل کا یہ کام ہوتا ہے کہ وُہ تمام جسم میں خون کو پمپ کرتا رہتا ہے تاکہ جسم میں جان باقی رہے کیونکہ خون کے بغیر انسانی جسم لاغر ہو جاتا ہے دل سے تمام رگوں میں خون جاتا ہے ۔ جس وجہ سے انسان زندہ رہتا ہے ۔ پس مدرسہ احمدیہ کی بھی یہی حیثیت ہے ۔ یہ جماعت کا دل ہے اور یہاں سے احمدی نوجوان خون بن کر دُنیا کی رگوں میں دوڑتے پھرتے ہیں اور جس طرح دل ہر عضو میں خون بھیجتا ہے ۔ اسی طرح وُہ اکناف عالم میں جا کر دُنیا کو بیدار کرتے ہیں ۔ اگر مدرسہ احمدیہ میں طلبا کی کمی پیدا ہو جائے ۔ تو جسطرح خون کی کمی سے انسان کمزور ہو جاتا ہے ۔ اسی طرح جماعت احمدیہ کمزور ہو جائے گی ۔ ہم نے جماعت احمدیہ کو مضبوط اور مستحکم جماعت بنانا ہے ۔ اس لئے احباب کو چاہیئے کہ وہ اپنے بچوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں مدرسہ احمدیہ میں داخل کریں ۔ اور ثواب کا موقعہ حاصل کریں ۔

(خاکسار :۔ کمال یوسف طالب علم جامعہ احمدیہ)

ایمپائرڈے کے موقعہ پر اسکول کے بچوں سے

گورنر گولڈ کوسٹ کا خطاب

(مکرم جناب بشارت احمد صاحب امروہی از گولڈ کوسٹ مغربی افریقہ)

گورنر صاحب بہادر نے ملک کی نزاکت کو ملحوظ رکھتے ہوئے ملک کے ہونہار بچوں کو اس طرف توجہ دلائی کہ ملک کی آئندہ بھلائی کے لئے بہترین خدمت جو تم کر سکتے ہو وہ تمہارا محنت سے کام کرنا ہے ۔ اس طرح تم آنے والے دنوں میں ذمہ داریوں کے اٹھانے کی تیاری کر لو گے ۔ جب تم کو بھی اٹھانی پڑیں گی ۔ تمام علموں سے بڑھ کر علم یہ ہے اطاعت کرنا والدین کا احترام کرنا اور اُستادوں کا اور خود دیانتدار اور سچے بننا ۔ مہرہ سلوک دوسروں سے کرنا ایسا ہی جیسا کہ تم اپنے لئے دوسروں سے اُمید رکھتے ہو سچائیوں کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ

جنگ کے ہولناک دنوں میں گولڈ کوسٹ کے اسکول کے بچوں نے اپنا بہترین پارٹ ادا کیا اور یہ جنگ فتح کے حصول میں بہت حد تک ممد ہوئی ۔ اس امن کے زمانہ میں ہمیں ملک کی بھلائی اور ترقی کے لئے کچھ کرنا ہے ۔ تم بچوں نے اب اپنا پارٹ ادا کرنا ہے ۔ جیسا کہ تم اپنے اسکول کے کاموں میں کر سکتے ہو

مجھے آئندہ ترقی کے لئے بہت اُمید نظر آتی ہے ۔ اور ترقی ہوئی ہے ۔ جس کے پیش نظر ہم نے تفصیلی اسکیمیں بنا لیں ہیں ۔ جن کے مطابق کام ہوتا جائے گا بلکہ کام شروع کر دیا گیا ہے ۔

آپ نے کہا ۔ میں خود ہر ممکن طریق سے کوشش کروں گا ۔ کہ آپ سے آپ کے اسکولوں میں ملتا رہوں ۔ تاکہ میں خود تعلیمی حالت اور اس کی وسعت کا مشاہدہ کر سکوں اور کہ اب تک کیا ہوا ہے ۔

آپ نے کہا ہم گولڈ کوسٹ میں رہنے والے دوسرے ملکوں کی نسبت کہیں خوش قسمت ہیں اس ملک کو تو پتہ بھی نہیں کہ کس طرح حملوں میں ظلم ہوتا ہے ۔ دشمن کے قبضہ کے بعد ملک کو کن حالات سے گزرنا پڑتا ہے ۔ فضائی بمباری کا مہیب نظارہ تو اس کی آنکھوں کے سامنے آیا ہی نہیں ۔ ضروریات زندگی اگرچہ ہمیشہ کثرت سے موجود نہیں ہوتیں لیکن ہمیشہ کمانی ضرور ہوتی رہیں ہیں ۔ مگر مشکلات بہرحال یورپ اور مشرقی ممالک کی نسبت کہیں کم ہیں ۔ اس ملک گولڈ کوسٹ میں کام کو وسعت دینے کی ہم پوری پوری کوشش کر رہے ہیں مگر عمارتی سامان اور ٹیکنیکل اسٹاف کی کمی بڑی تکلیف دہ چیز بن رہی ہے ۔ مگر ترقی بہرصورت یقینی طور پر ہم حاصل کر رہے ہیں ۔

اس ملک گولڈ کوسٹ میں اگر ہم پوری توجہ اور محنت سے اپنے کاموں کو کریں ۔ اور دلچسپی لیں تو جلد ہی ترقی کی راہیں ، امن کے ساتھ ساتھ خوشحالی کے لئے ہمارے لئے کھل جائیں گی ۔

نوٹ : فسادات کے زمانہ میں اسکولوں نے کثرت [illegible] حصہ لیا تھا ۔

جب تک ہم دفتر دوم کو پانچ لاکھ تک پہنچا نہیں دیتے پوری کامیابی نہیں ہو سکتی

کوشش کریں کہ آپ کی جماعت کا ہر فرد تحریک جدید میں حصہ لے!

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر کہ دفتر دوم کے وعدوں کو جلد از جلد پانچ لاکھ تک پہنچایا جائے سکرٹریان جماعت احمدیہ کی خدمت میں اس مضمون پر مشتمل چٹھی بھجوائی جا چکی ہے کہ تحریک جدید کے ذریعہ غیر ممالک میں تبلیغ اسلام کا جو وسیع نظام قائم ہے اور اس کے شاندار نتائج پیدا ہو رہے ہیں ۔ اس کو احسن طریق پر جاری رکھنے کے لئے دفتر دوم کے وعدوں کو پانچ لاکھ تک پہنچانے کے لئے جماعت کے ہر کمانے والے فرد کو تحریک جدید میں شامل کیا جائے ۔ دفتر میں آمدہ رپورٹوں سے معلوم ہوا ہے کہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے عہدیداران جماعت اس طرف توجہ کر رہے ہیں ۔ اور احباب جماعت بجائے نصف آمد کے ایک سال کی سالم آمد کے وعدے حضرت اقدس کے حضور پیش کر رہے ہیں ۔ جماعت احمدیہ خانیوال ضلع ملتان سے ایم احمد دین صاحب سکرٹری مال جماعت احمدیہ خانیوال نے شروع سال میں ہی اکثر دوستوں کے وعدے حضرت اقدس کے حضور پیش کر دیئے تھے ۔ اب دوبارہ تحریک پر انہوں نے چوہدری عطاء اللہ خان صاحب سے ایک ماہ کی سالم آمد کا وعدہ مبلغ -/۵۰ روپیہ اور ان کی اہلیہ صاحبہ کی طرف سے مبلغ -/۱۸ روپیہ کا وعدہ بھجوایا ہے اور تحریر کیا ہے کہ وہ مزید دوستوں کو شمولیت کی تحریک کر رہے ہیں ۔ چوہدری عطاء اللہ خان صاحب نے نہ صرف سالم آمد کا وعدہ ہی کیا ہے ۔ بلکہ وعدہ کے بعد دو تین دن کے اندر اندر رقم بھی ادا کر دی ہے ۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء ۔ بنوں سے مکرم علی شبیر خان صاحب کی معرفت لفٹننٹ محمد افضال صاحب کا -/۳۰۰ روپیہ کا وعدہ اور والدہ بشیر احمد صاحب کا مبلغ -/۱۵ روپیہ کا وعدہ موصول ہوا ہے ۔ اسی طرح مکرم ڈاکٹر برکت اللہ صاحب کی کوششوں کے نتیجے میں پیر محمد اکبر صاحب سفراط ہیڈ ماسٹر کوٹ فتح خان نے ایک ماہ کی سالم آمد کا مبلغ -/۴۰ روپیہ وعدہ ارسال کیا ہے ۔ جماعت کراچی میں چوہدری محمد اسحاق صاحب انسپکٹر تحریک جدید کام کر رہے ہیں ۔ ان کی رپورٹوں سے معلوم ہوا ہے کہ احباب جماعت حضرت اقدس کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں ۔ دفتر اول کے مبلغ ایک ہزار روپیہ اور دفتر دوم کے مبلغ ۲۰۰۰ روپیہ کے نئے وعدے اسوقت تک انہیں مل چکے ہیں ۔ شیخ احمد علی صاحب اسٹیشن ماسٹر لبانی ریلوے اسٹیشن سے رقمطراز ہیں کہ وہ میری طرف سے تحریک جدید سال چہارم کا وعدہ ۱۰۰ روپیہ منظور فرمالیں (اس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے بھی مبلغ -/۱۰ روپیہ کا وعدہ شامل ہے) انشاء اللہ بہت جلد ادا کر دوں گا ۔ حسن محمد صاحب کنسٹیبل پولیس راولپنڈی نے صرف چند ماہ ہوئے بیعت کی تھی ۔ لیکن اخلاص میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے جلد جلد بڑھ رہے ہیں ۔ آپ نے وعدہ کیا ہے کہ اگلے ماہ تک -/۵۰ روپیہ تحریک جدید میں بھیج دیں گے ۔ محمد اسمٰعیل صاحب حوالدار کلرک لاہور کینٹ بھی حال ہی میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی بیعت سے مشرف ہوئے ہیں اور تحریک جدید کے دفتر دوم میں مبلغ -/۶۰ روپیہ کا وعدہ پیش کیا ہے اللہ تعالےٰ ان دوستوں اور باقی وعدہ کنندگان کی اس قربانی کو قبول فرمائے اور غلبہ اسلام کے لئے جن مزید قربانیوں کی ضرورت پیش آنیوالی ہے ۔ ان میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے ۔

امید ہے باقی جماعتیں بھی وعدوں کی فہرستیں مکمل کر کے حضرت اقدس کے حضور دعا و منظوری کے لئے ارسال فرمائیں گی اللہ تعالےٰ توفیق عطا فرمائے ۔ (نائب وکیل المال تحریک جدید)

اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئیگا

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :۔

" جو شخص ایسی ضروری مہمات میں مال خرچ کریگا ۔ میں اُمید نہیں رکھتا ۔ کہ اس مال کے خرچ سے اس کے مال میں کچھ کمی رہ جائے گی ۔ بلکہ اس کے مال میں برکت ہوگی ۔ پس چاہیئے کہ خدا تعالےٰ پر توکل کر کے پورے اخلاص اور جوش اور ہمت سے کام لیں کہ یہی وقت خدمت گزاری کا ہے " ۔

مالی خدمت کے مواقع بار بار نہیں آتے ۔ اور یقیناً مالی خدمت کی توفیق بھی اللہ تعالےٰ کے فضل اور اس کے احسان سے ملتی ہے ۔ پس اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا ۔ اس سال حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جو تحریک فرمائی ہے اس کا ادنیٰ درجہ ساڑھے سولہ فی صدی اور آخری درجہ تک کا ہے اس شرط کے ساتھ کہ کسی کے پچھلے موعودہ چندوں کی مقدار ساڑھے سولہ فیصدی سے زیادہ نہ ہو ۔ ایسی صورت میں وہ اپنے موعودہ چندہ کے مطابق چندہ دے گا ۔ خوش نصیب ہے وہ جو حضور کی آواز پر لبیک کہے ۔ (نظارت بیت المال)

درخواست ہائے دُعا مکرم مولوی سعد محمد صاحب شالوی سنت نگر لاہور نے کل شام اپنے لڑکے مکرم عبد الحق صاحب کی دعوت ولیمہ دی جس میں اعزہ و اقرباء کے علاوہ ارد گرد کے احمدی دوستوں نے بھی شمولیت کی احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت بنا دے (منیر احمد ولیس سنت نگر)

(۲) خاکسار کا اکلوتا لڑکا عزیز احمد فیاض احمد خان جس نے اپنی زندگی دین کے لئے وقف کی ہوئی ہے آجکل بی ۔ ایس سی کا یونیورسٹی کا امتحان دے رہا ہے ۔ بزرگان ملت صحابہ کرام ۔ درویشان قادیان دارالامان اور دیگر تمام احباب کی خدمت میں التماس ہے ۔ کہ براہ مہربانی دل سے دعا فرمادیں ۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل کے ماتحت عزیز کو امتحان میں اعلیٰ نمبروں پر ممتاز کامیابی عطا فرما دے ۔ اور عزیز کو دین کا سچا خادم بنا دے ۔ آمین ۔ ثم آمین ۔ (خاکسار محمد اکبر عفی اللہ عنہ ریٹائرڈ ہیڈ کلرک ڈی ۔ سی از ملتان)

خدام الاحمدیہ کے نئے سات سالہ دور کا پروگرام

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ساتویں سالانہ اجتماع پر مورخہ ۲۱ اکتوبر ۱۹۴۵ء کو سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تقریر فرماتے ہوئے خدام الاحمدیہ کے گذشتہ سات سالہ کام پر تبصرہ فرمایا۔ اور آئندہ سات سال کے لئے پروگرام مجلس کے سامنے رکھا۔ یہ پروگرام نہایت وسیع ہے۔ حضور خود فرماتے ہیں کہ:۔

آج میں نے اتنا وسیع پروگرام آپ لوگوں کو بتا دیا ہے۔ کہ اگر آپ اس کے مطابق کام کریں۔ تو دو تین سال میں جماعت کی کایا پلٹ جائے گی۔ اور جماعت اپنے پہلے مقام سے بہت بلند مقام پر پہنچ جائے گی۔ اور دشمن تسلیم کریں گے۔ کہ اس جماعت کا مقابلہ ناممکن ہے دشمن جب بھی جماعت کی طرف نظر اٹھا کر دیکھیگا۔ اس کی نظریں خیرہ ہو جائینگی (سات سالہ پروگرام)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے ۴۶-۱۹۴۵ء میں اس پروگرام کو پورا کرنے کی کوشش کی۔ اور اس کے بعض حصے شروع بھی کئے مگر ۱۹۴۷ء کے آخر میں فسادات کی وجہ سے وہ سب سکیم رہ گئی۔ مگر یہ ہدایات ایسی نہیں ہیں۔ جن کو زیادہ تر لٹکائے رکھا جائے۔ ہمیں بہرحال اس پروگرام کو مکمل کرنا ہے۔ جو ہمارے لئے تجویز کیا گیا ہے۔ کیونکہ اس میں ہماری جماعت کی ترقی ہے۔

حضور کی یہ تقریر کتابی صورت میں چھپ کر مجالس کو بھجوائی جا چکی ہے۔ اور امید ہے کہ مغربی پاکستان کی مجالس میں یہ ابھی تک محفوظ ہو گی۔ پس مجالس کو چاہیئے کہ وہ مجوزہ پروگرام کے ہر پہلو کو پورا کرنے کی کوشش کریں۔ مجلس مرکزیہ کی طرف سے یہ پروگرام انشاء اللہ تعالیٰ بالاقساط مختصر الفضل میں شائع کرایا جائے گا۔ تا وہ مجالس اور خدام جن کے پاس سات سالہ پروگرام کی کاپی نہیں ہے۔ وہ بھی اس سے آگاہ ہو جائیں۔

بے شک یہ پروگرام بہت وسیع ہے۔ بے شک خدام اپنی دنیاوی مصروفیات کی وجہ سے اس وقت اس طرف توجہ نہیں دے سکتے۔ اور یہ بھی درست ہے۔ کہ ہمارے پاس ابھی وہ ذرائع موجود نہیں جن کی وجہ سے ہم مکمل طور پر پروگرام کو چلا سکیں۔ مگر ہمیں یہ بھی سوچنا چاہیئے۔ کہ آخر اس پروگرام پر عمل کرنے کے لئے کہیں باہر سے لوگ تو نہیں آئیں گے۔ ہم خدام نے ہی اسے پورا کرنا ہے۔ اور ہم ہی نے اس کے لئے وقت دینا ہے۔ اور ہم ہی نے اس کے لئے ذرائع مہیا کرنے ہیں۔ پس جس قدر حصہ پر ہم عمل کر سکتے ہیں۔ اس کو ہمیں فوراً شروع کر دینا چاہیئے۔ اور بقیہ حصہ کی تکمیل کے لئے ذرائع مہیا کرنے کی جدوجہد میں لگ جانا چاہیئے۔ جب ہم اپنی طرف سے کوشش شروع کر دیں گے۔ تو پھر خدا تعالیٰ اپنا حصہ ضرور ادا کرے گا۔ اور بقیہ کام کی تکمیل کے لئے خود ذرائع اور حالات پیدا کر دے گا۔ (صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اعلان!

سیکرٹری صاحبان مال و محاسب صاحبان جماعتہائے احمدیہ سے درخواست ہے۔ کہ چندہ و دیگر کی رقم بھجواتے وقت ان کی تفصیل منی آرڈر کے کوپن پر خوشخط لکھ دیا کریں۔ بعض سیکرٹریان مال بیمہ جات اور منی آرڈرز بھیجتے وقت تفصیل ہمراہ نہیں بھیجتے۔ اس لئے ایسی رقوم کو مجبوراً بلا تفصیل داخل کر کے احباب سے ان کی تفصیل کے لئے کئی کئی ماہ تک خط و کتابت کرنی پڑتی ہے تب کہیں جا کر ان کی تفصیل ملتی ہے جس سے نہ صرف دفتر محاسب و بیت المال کا کام ہی بڑھتا ہے۔ بلکہ خواہ مخواہ کی خط و کتابت پر اخراجات ڈاک بھی صدر انجمن کو ادا کرنے پڑتے ہیں۔ اگر احباب منی آرڈر کے کوپن پر ہی تفصیل لکھ دیا کریں۔ تو رقم کے داخل خزانہ کرنے میں کوئی دقت پیش نہ آئے۔ اس لئے جملہ عہدہ داران ملحقہ جماعت ہائے احمدیہ سے درخواست ہے۔ کہ وہ سوائے انتہائی مجبوری کے بیمہ جات بالخصوص منی آرڈرز کے ذریعہ بھیجی جانے والی رقوم کی تفصیل بھی ساتھ ہی لکھ دیا کریں تاکہ غیر ضروری خط و کتابت اور خرچ کی بچت رہے اور رقوم کو بلا تفصیل جمع کرنا پڑے (محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان)

درخواست دعا

اخویم مکرم ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب کی اہلیہ صاحبہ تئیس چوبیس دن سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ کل سے قدرے افاقہ ہوا ہے۔ لیکن تا حال بخار نہیں اترا۔ ڈاکٹر صاحب سے میں ذاتی طور پر ان کے طالب علمی کے زمانہ سے واقف ہوں۔ وہ حتی الامکان دوستوں کی خدمت میں کبھی کوتاہی نہیں کرتے۔ اس لئے دوستوں کو بھی چاہیئے۔ کہ وہ دعا کے ذریعہ ان کی امداد کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اہلیہ صاحبہ کو شفاء عاجل عطا فرماوے۔ آمین۔ (جلال الدین شمس)

درخواستِ دُعا

مکرم جناب مولوی محمد صدیق صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ سیرالیون و مکرم محمد ابراہیم صاحب خلیل درد گردہ کی وجہ سے بہت تکلیف میں ہیں۔ اور آج کل گورنمنٹ ہسپتال "لیہ" میں داخل ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں

اعلانِ نکاح

عزیزم بشیر احمد صاحب مولوی فاضل سلمہ اللہ تعالیٰ کا نکاح عزیزہ امتہ الہی صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ بنت میاں محمد بخش صاحب مرحوم کے ساتھ مبلغ چار سو روپیہ مہر پر مورخہ ۱۷-۶-۴۸ کو بعد نماز مغرب جناب چوہدری غلام محمد صاحب امیر جماعت احمدیہ حلقہ ڈیلہ مہاراں ضلع سیالکوٹ نے مسجد احمدیہ خیدر کے جٹاں میں پڑھایا۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ تعلق جانبین کے لئے بابرکت بنائے۔ آمین

خیر الدین مہاجر سکنہ خیدر کے جٹاں ضلع سیالکوٹ

کشمیر کمیشن کے خیر مقدم کا یہ مطلب نہیں کہ ہم نے اپنی تقدیر اُنکے ہاتھوں میں دیدی ہے

دشمن کو مجاہدین کی جواں ہمتی کا پتہ چل چکا ہے آخری فتح ہماری ہوگی

آزاد کشمیر حکومت کے صدر سردار ابراہیم کی تقریر

لاہور ۲۱ جون ایبٹ آباد کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ میاں افتخار الدین کی زیر صدارت ہزارہ مسلم لیگ کی تنظیم جدید کے سلسلے میں ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں تقریر کرتے ہوئے آزاد کشمیر گورنمنٹ کے صدر سردار ابراہیم نے کہا معمولی معمولی جھڑپوں میں ہندوستان کو خواہ کچھ کامیابی ہو بھی جائے۔ لیکن آخری اور مکمل فتح ہماری اور صرف ہماری ہوگی۔ کیونکہ ہم باطل کے مقابلے میں حق کی اور ظلم کے مقابلے میں انصاف کی حمایت میں لڑ رہے ہیں آپ نے کہا گو ہمارا مقابلہ منظم اور تربیت یافتہ فوج سے ہے لیکن وہ ہمارے بازوؤں کی سکت کو آزما چکی ہے۔ اُسے سربکف مجاہدین کی جواں ہمتی کے ہاتھ لگ چکے ہیں مجھے امید ہی نہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس بات پر یقین ہے کہ وہ زیادہ دیر تک مجاہدین کے مقابلے کی تاب نہ لا سکے گی۔ آپ نے کہا کشمیر کے مسئلے کا صحیح حل یہ ہے کہ تمام ہندوستانی فوجوں کو نکالکر فوراً ایک غیر جانبدار حکومت قائم کردی جائے جسکی نگرانی براہ راست مجلس اقوام متحدہ کے ہاتھ میں ہو۔ پھر دونوں پارٹیوں کو عوام میں باقاعدہ پروپیگنڈے کی اجازت دی جائے۔ اگر غیر جانبدار ماحول پیدا کر دیا جائے تو میں کامل وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۹۵ فیصدی عوام پاکستان کے حق میں ووٹ ڈالینگے آپ نے کہا کشمیر کمیشن کے خیر مقدم سے ہمارا مطلب یہ نہیں کہ ہم اپنی تقدیر اُنکے ہاتھوں میں دے دینگے۔ آپ نے مزید فرمایا معاشی اور دفاعی تعلقات کا تقاضا یہ ہے کہ جس طرح ہندوستان حیدر آباد سے مطالبہ کر رہا ہے پاکستان بھی کشمیر کی شمولیت کیلئے مؤثر قدم اُٹھائے سردار ابراہیم نے کہا جب ہندوستان جوناگڑھ ایسی ریاست میں جس کا نواب قانونی طور پر پاکستان کے حق میں شمولیت کیلئے لکھ چکا تھا ناجائز طور پر اپنی فوجیں بھیجکر ناجائز تسلط جما سکتا ہے تو پاکستان اپنے نہتے اور ڈوگروں کی سنگینوں کی نوکوں پر دھرے ہوئے کشمیری بھائیوں کی امداد کے لئے اپنی فوجیں کشمیر کی وادی میں کیوں داخل نہیں کر دیتا۔ آپ نے کہا ہمیں اس خطرے سے بے خبر نہیں رہنا چاہیئے کہ اگر خدانخواستہ کشمیر دشمن لے گیا تو پاکستان کیلئے اپنی خود اختیاری اور آزادی کو قائم رکھنا مشکل ہو جائے گا۔

سب سے آخر میں سردار ابراہیم نے فلسطین اور کشمیر کے لئے متحدہ طور پر محاذ بنانے کے لئے مسلمانان پاکستان سے پُرزور اپیل کی۔ (نامہ نگار خصوصی)

حیدر آباد سے برطانیہ کے تحریری وعدے کا پارلیمنٹ میں ذکر

لندن ۱۸ جون مسٹر ہرلڈ ولسن صدر بورڈ آف ٹریڈ نے پارلیمنٹ میں ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ ابھی تک ہندوستان اور حیدر آباد کے تعلقات ایسی صورت اختیار نہیں کر گئے جس سے برطانوی تاجروں کو مال بھیجنے کے سلسلہ میں کوئی نقصان اُٹھانا پڑا ہو۔ مسٹر رچرڈ سکیمن (کنزرویٹو) نے سوال کیا۔ کیا انہیں اس امر کا احساس ہے کہ نظام سے آزادی ہند کے بل کو منظور کرنے وقت جو تحریری وعدہ کیا گیا تھا وہ پورا نہیں کیا جا رہا ہے مسٹر ولسن نے مزید کہا کہ میں اس پر کسی قسم کا تبصرہ نہیں کرنا چاہتا۔ مسٹر ر ولسور کراس ویٹ (قدامت پسند) نے سوال کیا کہ کیا مسٹر ولسن کو معلوم ہے کہ جب سے ریزرو بنک نے حیدر آباد بنک سے تبادلہ بند کیا ہے برطانوی تاجروں کو بہت نقصان پہنچ رہا ہے مسٹر ولسن نے جواب دیا کہ جب بھی ایسی کوئی مشکل پیدا ہوگی بورڈ آف ٹریڈ اسطرف مزید توجہ دیگا

حیدر آباد کی سرحد پر نظام افواج کا اجتماع

بمبئی ۲۱ جون۔ حکومت بمبئی کے ایک پریس نوٹ میں حیدر آباد سرحد کے ساتھ ساتھ بھاری تعداد میں نظام فوج کے اجتماع کا انکشاف کیا گیا ہے کہ سرچ لائٹیں رات بھر آسمان پر چکا چوند پیدا کرتی رہیں اور وہاں بارود کے بھاری ذخیرے جمع کر دیئے گئے ہیں ضلع سٹر کی خاندیس کی اطلاعات سے پایا جاتا ہے کہ وہاں رضا کاروں نے کئی سرحدی دیہات میں پانچ اگلی چوکیاں قائم کر لی ہیں۔ وہ روز جلوس نکالتے ہیں حیدر آباد سرکار زندہ باد۔ نہرو سرکار مردہ باد کے اشتعال انگیز نعرے لگاتے ہیں کچھ دن پہلے نظام پولیس نے ہندو پولیس کو دو کا جو ایک قافلہ کے ساتھ ایک گاؤں سے نظام کے علاقہ سے ہوتی ہوئی دوسرے گاؤں کو جارہی تھی مشرقی خاندیش پولیس نے ۶ اشخاص کو مختلف الزامات میں گرفتار کیا۔ ان پر رضا کاروں کے جاسوس ہونے کا شبہ ہے حیدر آباد کا ایک باشندہ رضا کاروں کی بدسلوکی سے بچنے کیلئے ہندوستان چلا گیا جب وہ واپس اپنے گاؤں پہنچا تو دیکھا کہ ایک عرب اس گھر پر بیٹھا ہوا ہے۔ عرب نے سات آٹھ غنڈوں کو جو آتشیں اسلحہ سے لیس تھے اصلی مالک مکان کو ڈرانے کے لئے بھیجا اور کہا کہ اسے وہ کہیں کہ اگر وہ پھر آیا تو اسے ہلاک کر دیا جائے گا۔ (مغربی پاکستان)

ریاست حیدر آباد انڈین یونین میں ہرگز شامل نہ ہوگی

حیدر آباد ۲۱ جون کل رات میر لائق علی صدر اعظم دولت آصفیہ نے نشرگاہ حیدر آباد سے ایک اپیل عوام کے نام نشر کی۔ جس میں آپ نے فرمایا کہ ہندوستانی یونین میں حیدر آباد کی شرکت کا سوال خارج از بحث ہے کیونکہ ڈرا دھمکا کر کوئی ایسا فیصلہ ہندوستان نہیں منوا سکتا۔ جو حیدر آباد کو قبول نہ ہو۔

آپ نے سلسلہ کلام کو جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ ذمہ دارانہ حکومت ایک داخلی مسئلہ ہے جس کا تعلق اعلیٰ حضرت خسرو دکن وبرار اور اُنکی رعایا سے ہے اور اس معاملہ میں مملکت آصفیہ کسی بیرونی اقتدار کی مداخلت کو ہرگز برداشت نہیں کریگی۔ البتہ موجودہ حکومت کو توسیع دینے کیلئے ہر تعاون کا خیر مقدم کیا جائے گا۔ آپ نے مزید فرمایا کہ حیدر آباد کا وفد دہلی میں عوامی تجاویز پر گفت وشنید کرتا رہا یہ کہنا غلط ہے کہ تمام تجاویز کو وفد نے قبول کر لیا تھا۔ مملکت آصفیہ کے مسئلہ کا صرف ایک ہی حل ہے وہ یہ کہ حیدر آباد کی آزادی یا شرکت کا مسئلہ طے کرنے کیلئے استصواب کرایا جائے اس کے لئے حکومت ایسا انتظام کرنے کے لئے تیار ہے جس سے کسی کو شکایت کا موقع بھی نہ رہے گا۔

ہند اور پاکستان میں فضائی معاہدہ

کراچی ۲۱ جون معلوم ہوا ہے کہ ہند اور پاکستان کے وفود نے حال ہی میں جو فضائی معاہدہ تیار کیا تھا دونوں مستعمرات کی حکومتوں نے اسکی توثیق کردی ہے اس معاہدہ پر جلد ہی باضابطہ طور سے کراچی میں دستخط ہو جائینگے۔ پاکستان کے وزیر مواصلات سردار عبدالرب نشتر پاکستان کیجانب سے اور ہند کے ہائی کمشنر پرکاش اپنی حکومت کی جانب سے اس پر دستخط کریں گے۔

شام حاجیوں کیلئے غذا فراہم کریگا

دمشق ۲۱ جون۔ اخبار البارد رقمطراز ہے کہ سعودی عرب کی حکومت نے حکومت شام سے درخواست کی ہے کہ وہ اس سال شامی حاجیوں کے ساتھ کھانے پینے کا سامان روانہ کرنے کا انتظام کرے۔ کیونکہ اس سال سعودی عرب میں فصل خراب ہوئی ہے۔

عبدالستار خاں نیازی کا بیان بقیہ از صفحہ اول

آپ نے کہا میاں صاحب نے وعدہ کرنے کے باوجود پارلیمنٹری بورڈ کا اجلاس طلب نہیں کیا لیگ کے تعطل یعنی ۲۷ فروری تک کسی نہ کسی طرح ان لوگوں کو اپنے عہدوں پر بحال رکھنے کیلئے پارلیمنٹری بورڈ کا اجلاس معرض التوا میں ڈالے رکھا۔ حالانکہ تقسیم کے بعد خان ممدوٹ اور سردار شوکت حیات مغربی پنجاب کی اسمبلی کے رکن نہ رہے سکتے انہوں نے پنے نئے انتخابات تک میاں صاحب سے گٹھ جوڑ رکھا اور پارلیمنٹری بورڈ کے اختیارات حسب مرضی استعمال کئے۔ میں نے جب بلا مرضی صدر انتخابات کے لئے ٹکٹ حاصل کرنے کے خلاف قانون حرکت کے متعلق اخبارات میں بیان دیا تو میاں صاحب نے وسیع اختلافات رکھنے کے باوجود ٹکٹوں کی تصدیق کردی میاں صاحب آج وزارت پر طعن کر رہے ہیں حالانکہ گذشتہ بجٹ سیشن میں میری نکتہ چینی کے جواب میں آپ نے فرمایا تھا اس وزارت پر نکتہ چینی کرنے والے قوم کے غدار ہیں۔

آپ نے کہا۔ در اصل آپ نظام لیگ کو قائم رکھنے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ باقی رہی وزارت اس کے لئے بھی آپ کو آزمایا جا چکا ہے۔ سب سے آخر میں آپ نے کہا کہ رمضان المبارک کی آمد انتخابات کے التوا کے لئے کوئی دلیل نہیں۔" (نامہ نگار)

فوڈ گرین انسپکٹر کا قتل

لاہور ۲۱ جون اگلے دن سرگودھا کے اناج کا ہیر پھیر کرنے والوں نے ایک فوڈ گرین انسپکٹر چودھری محمد اسلم نامی کو قتل کر دیا۔ واقعہ کی تفصیلات یہ معلوم ہوئی ہیں کہ مرحوم چودھری محمد حسن بلا اجازت لائے جانے والے اناج کی جانچ پڑتال میں مصروف تھا کہ اُس نے ایسی گندم سے لدے ہوئے اونٹوں کی ایک قطار آتی دیکھی اور اُسے روکا اُونٹوں والوں نے انسپکٹر کو رشوت پیش کی اور جب اُس نے انکار کر دیا تو ان لوگوں نے انسپکٹر پر حملہ کر کے قتل کر دیا (نامہ نگار خصوصی)